سیاست نہیں تھی، علماء کا مقام وراثت نبوت کا ہے، وہ اس دور کے پرفریب سیاستدانوں کے جانشین اور نقال نہیں ہیں، وہ سیاست عمر فاروقؓ اور صدیق اکبرؓ کے وارث ہیں، نہ کہ نکولائی میکیاولی کی فریب کارانہ سیاست کے امین۔ حق تعالیٰ اس نازک امتحان میں ہم سب کو جادۂ حق پر قائم رہنے اور حق و باطل کی تمیز کرنے اور ہر حالت میں سیاست کے "سندان عشق" کے ساتھ "جام شریعت" نباہنے کی توفیق دے۔

سہارنپور کے حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب مدظلہ' بقیۃ السلف بزرگ ہیں، علم و فضل ریاضت و عبادت، رشد و اصلاح، تصنیف و تدریس غرض ہر میدان میں آپ اکابر دیوبند کا کامل نمونہ ہیں پچھلے سال آپ حرمین الشریفین تشریف لے گئے تھے اور اب واپسی پر سرزمین پاکستان کو رونق بخشی ہے، آپ کا وجود باجود تمام مسلمانوں بالخصوص بھارت کے مسلمانوں کے لئے ایک نعمت عظمیٰ ہے۔ ہم حضرت شیخ کا خیر مقدم کرتے ہوئے اپنا دیدہ و دل ان کے لئے فرش راہ کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کا سایہ تادیر با ایں ہمہ فیض قائم رکھے۔

اسرائیل کی تحقیقاتی عدالت نے مسجد اقصیٰ کو آگ لگانے والے مجرم کو "پاگل" قرار دیکر بری کر دیا۔ اسرائیلی عدالت ایسے رسوائے زمانہ فیصلوں کی عادی ہے۔ اب اس نے ملزم روہان کو پاگل نہیں کہا بلکہ حق و انصاف کی علمبردار پوری دنیا کے عقل و دانش کا مذاق اڑایا ہے مگر جس ظالم، سفاک اور بے حیا عدالت کی اسٹیج پر حضرت یسوع مسیح علیہ السلام کو سولی چڑھانے کا فیصلہ ہو چکا ہو وہاں اگر پوری اسلامی اور مذہبی دنیا کو ایسے شدید بھونچال سے دوچار کرنے والے مجرم کو پاگل کی بجائے پوری قوم کا ہیرو بھی قرار دیدیا جاتا تب بھی تعجب اور حیرت کی بات نہ ہوتی مگر اس ڈرامہ کو سٹیج کرنے والے ججوں کو یہ نہیں بھولنا چاہئے کہ قدرت قیامت تک اس عدالت کی کرسی پر کبھی بخت نصر اور کبھی ہٹلر جیسے ججوں کو بٹھانے کا اعلان بھی کر چکی ہے۔ واذ تاذن ربک لیبعثن علیھم الی یوم القیامۃ من یسومھم سوء العذاب۔

واللہ یقول الحق وھو یھدی السبیل

سمیع الحق

یکم جنوری سنہ ۱۹۷۰ء